KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بفیضان
حضور تاج الاسلام مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی مدظلہ العالی

سورہ اخلاص
اور
کلمہ شریف کے فضائل

http://t.me/Tehqiqat

مصنف

ابو العطر حضرت مولانا محمد عبد السلام امجدی، برکاتی

استاذ جامعہ غوثیہ غریب نواز کھجرانہ، اندور (ایم پی)

Qadri Graphics, Indore 9300850366

مصنف کی مطبوعہ وغیر مطبوعہ تالیفات وتصنیفات

۱۔ جنت کی خوشبو (مطبوعہ)
۲۔ آؤ نماز سیکھیں ہندی (مطبوعہ)
۳۔ برکت والی رات اردو ہندی (مطبوعہ)
۴۔ سورہ اخلاص اور کلمہ شریف کے فضائل (مطبوعہ)
۵۔ ماہ رمضان آیا ہندی (مطبوعہ)
۶۔ جہنم کی ہولناکیاں (غیر مطبوعہ)
۷۔ غیب کی پانچ باتیں (غیر مطبوعہ)
۸۔ جیسا کروگے ویسا پاؤگے (غیر مطبوعہ)
۹۔ پیری مریدی کی حقیقت (غیر مطبوعہ)
۱۰۔ محدث اعظم نیپال (غیر مطبوعہ)
۱۱۔ سوانح حیات حضور امین شریعت (غیر مطبوعہ)
۱۲۔ عون الرحمٰن فی تفسیر القرآن (زیر تصنیف)

ناشر

الجامعہ فاطمہ کلیۃ البنات (موڈرن مدرسہ)

عید گاہ کمپلیکس، صدر بازار، مین روڈ (اندور)

www.aljamiyafatima.com

9826663335, 9300850366

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

http://t.me/Tehqiqat

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورہ اخلاص
اور
کلمہ شریف کے فضائل

﴿مصنف﴾

ابوالعطر حضرت مولانا مفتی محمد عبدالسلام امجدی، برکاتی

استاذ جامعہ غوثیہ غریب نواز کھجرانہ، اندور (ایم پی)

باھتمام

حضرت مولانا محمد عمر رضوی صاحب امام گلزار نگر مسجد (اندور)

حضرت حافظ سلطان احمد رضوی (اندور)

نام کتاب : سورۂ اخلاص اور کلمہ شریف کے فضائل

مصنف : ابوالعطر حضرت مولانا مفتی محمد عبدالسلام امجدی، برکاتی

تصحیح : حضرت علامہ مولانا رضی الدین احمد قادری فیضی صاحب قبلہ

استاذ جامعہ غوثیہ غریب نواز کھجرانہ، اندور (ایم پی)

پروف ریڈنگ : حضرت مولانا کمال احمد قادری، مولوی ضیاء المصطفیٰ قادری

ناشر : کنزالایمان فاؤنڈیشن تاراپٹی ۸ جنکپور (نیپال)

باراول : ۲۰/ شعبان المعظم ۱۴۳۴ھ مطابق ۲۹/ جون ۲۰۱۳ء (ایک ہزار)

﴿ملنے کے پتے﴾

۱. جامعہ غوثیہ غریب نواز کھجرانہ اندور (ایم۔پی) (09630481495)

۲. جامعہ حنفیہ غوثیہ جنکپور ۲ (نیپال) (041-520932)

نوٹ: حضور شیر نیپال مفتی جیش محمد صدیقی دام ظلہم العالی اور حضرت مولانا محمد عبدالسلام امجدی برکاتی کی کتابیں پڑھنے اور ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے وزٹ کریں:۔

www.aljamiyafatima.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

﴿دعائے جمیل﴾

تاج الاسلام، محدث اعظم نیپال، قاضی القضاۃ نیپال، پیر طریقت، حضور شیر نیپال، حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری الحاج الشاہ مفتی جیش محمد صدیقی، برکاتی دام ظلہ العالی

باسمہ تعالیٰ وتقدس

الحمد للہ الصمد 0 والصلوۃ والسلام علیٰ سیدنا ونبینا احمد 0 وآلہ وصحبہ اجمعین الی الابد 0

پیش نظر تحفہ اسلامی مسمیٰ سورہ اخلاص اور کلمہ شریف کے فضائل چند مقامات سے دیکھا استفادہ کیا، بہت بابرکت پایا۔ مفتی عبدالسلام زید مجدہ نے ترغیب کے لئے تالیف کیا ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ استفادہ اس کتاب سے زیادہ سے زیادہ حاصل کریں۔ دعا ہے کہ رب تبارک وتعالیٰ مؤلف کو مزید درمزید تالیف کی توفیق عطا فرمائے اور کتاب کو مقبول عام وتام کرے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین والحمد للہ رب العلمین.

الداعی: محمد جیش صدیقی برکاتی

جامعہ حنفیہ غوثیہ جنکپور (نیپال)

۱۰-۱-۱۴۳۲ھ جمعہ مبارکہ

﴿تقریظ انیق﴾

نباض قوم وملت، حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری الحاج محمد عارف برکاتی اطال اللہ عمرہ

شیخ الحدیث وصدر المدرسین جامعہ غوثیہ غریب نواز کھجرانہ، اندور (ایم پی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ حبیبہ الکریم

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہوکر
اور ہم خوار ہوئے تارک قرآں ہوکر

جس قوم کے پاس قرآن کریم جیسی کتاب موجود ہو اس کی خوش قسمتی اور فیروز بختی کا بیان کر پانا ناممکن ہے۔ قرآن کتاب ہدایت وموعظت بھی ہے، اور کتاب رحمت وبرکت بھی۔ وہ مستدلین کے لئے بیان کافی ہے تو بیماروں کے لئے نسخہ شافی، وہ علوم ومعارف کا خزینہ بھی ہے اور انسانی اقدار کا ضامن بھی۔ اس کے اوصاف حمیدہ حدوعد سے ماوراء ہیں۔

حضرت علامہ مولانا محمد عبدالسلام امجدی برکاتی نے اپنی اس کتاب میں تلاوت قرآن بطور خاص سورہ اخلاص اور اسلامی کلمہ ''لا الہ الا اللہ'' پر مرتب ہونے والے ثواب اور اس کی برکات وثمرات کو بتانے کی کامیاب کوشش فرمائی ہے۔ مختلف عناوین قائم فرما کر احادیث رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اقوال صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے اپنے دعوے کو مزین فرمایا ہے اور معتبر کتب حدیث وتفسیر سے حوالہ جات کی کثرت نے کتاب کو بہت ہی باوزن بنادیا ہے۔ ساتھ ہی مصلحانہ، مخلصانہ اور داعیانہ انداز میں قلوب غافلہ اور

http://t.me/Tehqiqat
Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اذہان ذاہلہ کو جو مہمیز لگائی ہے وہ ضرور قارئین کو تلاوت قرآن کو لازم پکڑنے پر ابھارے گی۔ بشارت ورجا کے جن پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے وہ گناہوں کی دلدل میں پھنسے لوگوں کے دلوں میں طوفان امید برپا کر کے ساحل نجات پر لاکھڑا کرنے میں مدو معاون ثابت ہوگی۔

مگر اتنا یاد رہے کہ تلاوت کرتے وقت آداب تلاوت ملحوظ رہنا چاہئے فن تجوید کی رعایت ہونی چاہئے، منہیات شرعیہ سے انسان مجتنب ہو، اوامر پر عمل پیرا ہو، تو یقیناً تالئ قرآن دوجہاں کی نعمتوں کو اپنے دامن میں سمیٹ سکتا ہے۔ موصوف کئی اعتبار سے دادو تحسین کے مستحق ہیں۔ اپنے سینے میں قوم مسلم کے لئے دھڑکتا دل رکھتے ہیں۔ اب تک ان کے نوک قلم سے چھوٹی بڑی کئی تصانیف ان کی کوشش کی دلیل ہے، پھر جس خطہ زمین سے ان کا تعلق وطنی اعتبار سے ہے وہ زمین (نیپال) علم وعرفان کی زمین نہیں، بلکہ عمومی اعتبار سے اسلامی تعلیم سے خالی اور انسانی اعلی اقدار سے عاری سرزمین ہے۔ اس کے باوجود علم وعرفان کی شمع روشن کرنا ان کی بلند ہمتی کا اعلیٰ نشان ہے اور دارالاسلام (الہند) میں پرورش پانے والے نوجوان علماء کے لئے درس عبرت۔ مولیٰ تعالیٰ مؤلف کو اجر جزیل اور ان کی کتاب کو قبول عظیم عطا فرمائے۔

محمد عارف برکاتی

صدرالمدرسین جامعہ غوثیہ غریب نواز کھجرانہ، اندور (ایم پی)

﴿تقریب﴾

بسمہ تعالیٰ

معترف ہے اک زمانہ عظمت قرآن کا
رہبر صادق یہی ہے دہر میں انسان کا
ایک آیت بھی کوئی لایا نہیں بہر مثال
تا قیامت معجزہ ہے یہ بھی اک قرآن کا
آگہی کے کھل گئے اسرار اس کے قلب پر
ہوگیا عالم میں جو بھی رازداں فرقان کا
کیوں نہ ہو حق دار جنت وہ بھلا بعد ازمرگ
نور جس کے سینے میں ہے موجزن قرآن کا

انسانوں کی ہدایت، فضائل وحسنات کی ترغیب، ذنب ومعصیت سے ترہیب کے واسطے اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو مبعوث فرمایا اور ان کے ساتھ متبرک کتابیں بھی نازل فرمائیں۔ ان نفوسِ قدسیہ کی اطاعت اور مقدس آسمانی صحائف کی تلاوت، ان میں مذکور احکام پر عمل پیرا ہونے سے عقبیٰ کی نعمتیں اور گناہوں کی مغفرت کی دولتیں حاصل ہوتی ہیں۔

تمام آسمانی کتابوں میں سب سے بڑھ کر عظمت وبرکت، شرف وفضیلت والی کتاب خاتم الرسل پر منزل کتاب ''قرآن مجید'' ہے۔ جس کے ایک ایک حرف، حرکات وسکنات اور آیت وسورت کی تلاوت پر بسیار ثواب اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ اس کی تلاوت

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وقرأت کے سبب گنہگاروں کو مغفرت ، آزردہ دلوں کو سکون ، پریشان حالوں کو راحت نصیب ہوتی ہے۔ جس کی تعلیم و تعلم دارین میں عزّت و سرفرازی اور رب تبارک وتعالیٰ کی خوشنودی کا مضبوط ذریعہ ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ''تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا'' (کنزالعمال ج ۱ ص ۱۵۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص کتاب اللہ سے ایک حرف پڑھے تو اس کو ہر حرف کے بدلے ایک نیکی ملے گی اور ہر نیکی دس نیکیوں کے برابر ہوگی۔ میں نہیں کہتا کہ الٓمّٓ ایک حرف ہے۔ بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے، اور میم ایک حرف ہے۔

(ترمذی ج ۲ ص ۱۱۹، مشکوٰۃ ص ۱۸۶)

مطلب یہ ہوا کہ کو جو شخص صرف الٓمّٓ پڑھ لے گا تو اس کو دو سیکنڈ میں ۳۰ نیکیاں ملیں گی۔ قرآن میں کل تین لاکھ، اکیس ہزار، دو سو سڑسٹھ (۳۲۱۲۶۷) حروف ہیں۔ تو پورے قرآن شریف کی تلاوت پر بتیس لاکھ بارہ ہزار چھ سو ستر (۳۲۱۲۶۷۰) نیکیاں ملیں گی۔ یہی نہیں بلکہ جو شخص قرآن مجید حفظ کرے اور اس پر عمل بھی کرے تو اس کو شرافت و کرامت سے تو نوازا ہی جائے گا اس کے ساتھ ساتھ آخرت میں اس کے والدین کے سروں پر تاج عظمت و کرامت رکھا جائے گا۔ چنانچہ حضرت معاذ جھنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پیارے آقا حضور رحمت عالم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص قرآن پڑھے اور اس پر عمل کرے تو قیامت کے دن اس کے ماں باپ کو ایسا تاج پہنایا جائے گا کہ اس کی روشنی دنیا کے سورج سے بڑھ کر ہوگی۔ جبکہ سورج کو اتنا قریب فرض کرلیا جائے گا کہ گویا تمہارے گھروں میں اتر آیا ہے۔ پھر تم سمجھ سکتے ہو کہ جب ماں باپ کا یہ مرتبہ ہوگا تو اس

شخص کا کیا درجہ ہوگا جس نے قرآن کریم پر عمل کیا۔

اس کے برعکس جس سینہ میں قرآن کا کچھ حصّہ نہ ہو تو وہ سینہ ویران گھر کی طرح ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہیئے کہ اللہ ربّ العزت کی مقدس کتاب قرآن مجید کو بکثرت تلاوت وذکر میں رکھیں تا کہ اس کا خانہ دل قرآن کے برکات وانوار سے معمور رہے۔

قرآن شریف میں کل ایک سو چودہ سورتیں ہیں جن میں قاری وتالی وعامل کے لئے بیش بہا نعمتیں، ثواب واجر کے ذخائر اور الطاف وفیضاناتِ الٰہیہ کے معادن اور امید ونجات کی بشارتیں ہیں۔ خاص کر سورۂ اخلاص ''قل ھو اللہ احد'' کی شان ہی نرالی ہے۔ کہ یہ سورت اسرار الٰہیہ اور صفات خداوندی پر مشتمل ومحتوی ہے۔ جس میں اس پاک پروردگار عالم کی توحید و وحدانیت، یکتائی ولا ثانیت اور تقدیس وتنزیہہ کا ذکر ہے جس کی ذات واحد ومنفرد ہے، جو قدیم وقدیر ہے، سمیع وبصیر ہے، علیم وخبیر ہے، صمد وغنی ہے، رؤف ورحیم ہے، قدوس وحکیم ہے، بے مثال وبے نظیر ہے۔

جس کی ذات وصفات میں، کمال وتصرفات میں، ملک واختیارات میں، ازلیت وابدیت میں، سلطنت وحکومت میں، علوم وحکمت میں، پرستش وعبادت میں، نفع رسانی ودفع مضرت میں، احدیت وصمدیت میں، خالقیت ومالکیت میں، حاکمیت و رزّاقیت میں، الوہیت وربوبیت میں اور معبودیت ومسجودیت میں غرضیکہ نہ اس کی ذات میں اور نہ ہی صفات میں کسی کی شرکت ومساہمت کا یکسر تصور ہے۔ وہ اپنی ہر صفات کمالیہ میں لاشریک ولاثانی ہے۔ وہ کسی شئی کی تخلیق وتصویر اور ایجاد وتکوین میں غیر کا محتاج نہیں۔ اور نہ علم مشاہدات ومغیبات میں وسائل ووسائط کا محتاج ہے۔ اسی ذات واحد

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لفظ کن سے ساری کائنات کو وجود بخشا۔اسی کے پیدا کرنے سے تمام عالم منصۂ شہود پر آئے۔ اور عالم کی تمام چیزوں میں خدا کی وحدانیت کی نشانیاں جھلک رہی ہیں۔اختلاف لیل ونہار،طلوع آفتاب،غروب ماہتاب،بےستون زرق آسمان کا قیام، ہفت طبق زمین کا پانی پر استقرار،شئ واحد کا مختلف ہیئت وماہیت میں تغیر وتبدل،لہلہاتے پودوں کے دلکش مناظر، چٹکتے پھولوں کی کلیاں،نسیم سحر کی بھینی خوشبوئیں، چرند وپرند کی زمزمہ خوانی، نباتات وجمادات کی تسبیح قہری ، طیور و حوش کی مختلف شکل وصورت میں خلقتیں، فلک بوس پہاڑوں کی قطاریں اور جوش مارتی سمندروں کی لہریں یہ ساری چیزیں اسی ایک معبود حقیقی ''**اللہ تعالیٰ**'' کی توحید وتفرید کے نظارے پیش کر رہی ہیں، جس کی توحید و وحدانیت کا بصدق دل اعتراف اور کلمۂ طیبہ کے پاکیزہ ورد سے انسان شرک وکفر کے کھنڈرات سے نکل کر نور ایمان اور ضیاء اسلام کی وادیوں میں سیر کرنے لگتا ہے۔

سورہ اخلاص اور کلمہ شریف دونوں اللہ تعالیٰ کی توحید پر مشتمل ہیں اور ہر دو کا تقاضہ یہی ہے کہ انسان اپنے خالق حقیقی اور معبود حقیقی کو جان لے اور اسی ایک خدا کی وحدانیت کا اقرار اپنی زبان ودل سے کرے اور ایک ہی خدا اللہ عزوجل کی بارگاہ بے نیاز میں اپنی پیشانی خم کرے اور تنہا اسی کو اپنا معبود سمجھے اس کے سوا کسی اور کو نہ اپنا خدا جانے اور نہ کسی غیر کی عبادت کرے۔

ان ہی جامع صفات اور فضائل پر مشتمل سورت **سورہ اخلاص** اور رموز واسرار سے بھرا ہوا پاکیزہ کلمہ ''لَآاِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ'' کی فضیلت وعظمت اور

برکات وانوار کی تفصیلی جھلکیاں زیر نظر تالیف میں ملاحظہ فرمائیں اور اپنے قلوب واذہان کو محظوظ کریں۔جب آپ اس کتاب کا مطالعہ کریں گے تو امید ہے کہ آپ اللہ تبارک وتعالیٰ کی عظمت وجلالت اور اس کی کبریائی کی اتھاہ سمندر کی گہرائیوں میں غوطہ زن ہوں گے اور ساتھ ہی قرآن عظیم کی عظمت وشوکت اور اس کے کتاب لاریب ہونے کا راز سربستہ ہویدا ہوگا۔اور سب سے بڑی بات تو یہ کہ حضور اقدس ﷺ کی محبت وعقیدت کا دریا بھی آپ کے سینے میں موجزن ہوگا اور قرآن پاک کی تلاوت کا جذبہ بھی۔

اس کتاب کی ترتیب وتالیف کا داعیہ یہ ہے کہ ایک بار امام جلال الدین السیوطی علیہ الرحمہ کی تفسیر قرآن ''درمنثور'' آخری جلد کا مطالعہ کر رہا تھا مطالعہ کے دوران کچھ اوراق پلٹے تو سورہ اخلاص کی تفسیر سامنے تھی۔پوری تفسیر پڑھنے کے بعد خیال آیا کہ اس کے فضائل میں جو احادیث وآثار مندرج ہیں ان کا ترجمہ کر دیا جائے اس لئے میں نے یہ کام شروع کر دیا اور ساتھ ہی کلمہ شریف کے فضائل میں چند احادیث وآثار مع مختصر توضیح حوالۂ قرطاس کر کے حضرت مولانا رضی الدین احمد فیضی صاحب قبلہ کو تصحیح کے لئے دے دیا،موصوف کا بے حد ممنون ومشکور ہوں کہ آپ نے وقت نکالا اور تصحیح کر کے فقیر کی ہمت افزائی فرمائی۔اور حضرت علامہ مولانا محمد عارف صاحب قبلہ برکاتی کا بھی کہ جنھوں نے مطالعہ کر کے اپنے کلمات تاثر سے نوازا۔اللہ تعالیٰ ہر دو کا سایہ اہل سنت پر دراز فرمائے آمین۔اخیر میں دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ میری امی عفت مآب محترمہ عظیمہ خاتون،والد بزرگوار مولانا محمد ضمیر الدین قادری،برادر معظم مولانا کلام الدین،جان عزیز پیاری بیٹی شگفتہ فاطمہ عرف ترنم فاطمہ سلمہا اور تمام برادران وخواہر،دوست واحباب کی عمر وعمل ،صحت ور رزق میں برکتیں عطا فرمائے۔آمین!......ابوالعطر محمد عبدالسلام امجدی برکاتی عفی عنہ

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فضائل سورہ اخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الۡوَاحِدِ الۡاَحَدِ الصَّمَدِ ٥ اَلَّذِی لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ٥ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٥ وَاَزۡکَی الصَّلٰوۃِ وَاَطۡیَبُ السَّلَامِ عَلٰی مَنۡ بَشَّرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ بِالۡجَنَّۃِ وَالۡحَسَنَاتِ الۡوَافِرَۃِ وَالۡمَغۡفِرَۃِ فِي الۡاٰخِرَۃِ عَلٰی شَهَادَۃِ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللّٰہِ الۡمُمَجَّدِ ٥ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَعُلَمَآءِ اُمَّتِہٖ الَّذِیۡنَ قَامُوۡا عَلَیۡهَا اِلَی اللَّحۡدِ ٥

شان نزول

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیا کرتے ہیں کہ مشرکین نے حضور نبی کریم ﷺ سے کہا اے محمد (ﷺ) ہمارے لئے اپنے رب کا نسب بیان کیجئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی ''قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ'' اے حبیب! آپ فرما دیجئے وہ اللہ ہے یکتا، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ کیونکہ کوئی چیز پیدا نہیں کی جائے گی مگر وہ عنقریب مرجائے گی اور کوئی شئے نہیں مرے گی مگر اس کا وارث بنایا جائے گا اور بلا شک وشبہ اللہ تعالیٰ کو نہ موت آئے گی اور نہ اس کا وارث بنایا جائے گا۔ ''وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ'' اس کا کوئی شبیہ نہیں اور نہ کوئی ہمسر ہے اور نہ اس کی طرح کوئی شئے ہے۔

(درمنثور ج ۱۴ ص ۴۰۷ مطبوعہ قاہرہ مصر، بخاری ج ۱ ص ۲۴۵، ترمذی ج ۲ ص ۱۷۲)

تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب

۱. حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے ایک بار ''قل ھو اللہ احد'' پڑھا تو گویا اس نے تہائی قرآن پڑھا'' (درمنثور، ج-۶ ص-۴۰۶)

۲. حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ''قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' تہائی قرآن ہے''۔

۳. حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہم لوگوں کو ایک دن سفر میں نماز پڑھائی تو پہلی رکعت میں ''قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' اور دوسری رکعت میں ''قُلۡ یٰاَیُّھَا الۡکٰفِرُوۡنَ'' کی قرأت فرمائی۔ جب سلام پھیر چکے تو فرمایا ''آج میں نے تم لوگوں کو تہائی اور چوتھائی قرآن پڑھایا''۔

(درمنثور، ج-۶ ص-۴۰۷)

وضاحت: نماز میں عمداً خلاف ترتیب سورت پڑھنا مکروہ تحریمی اور سہواً مکروہ تنزیہی ہے۔ اور اوپر جو بیان ہوا کہ سرکار ﷺ نے خلاف ترتیب سورت پڑھی تو سرکار کا فعل جواز کے لئے تھا اور آپ کے ایسا کرنے میں آپ کے لئے کوئی کراہت نہیں ہے، یہ حضور اکرم ﷺ کی خصوصیات میں سے ہے۔ بلکہ فعل مکروہ میں بھی آپ مستحق اجر وثواب ہیں۔ مواہب لدنیہ کے ص ۶۰ پر ہے:

انہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قد یفعل المکروہ لبیان الجواز ولا یکون مکروھافی حقہ بل یثاب علیہ ثواب الجواز۔

۴. حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھا گو اس نے تہائی قرآن پڑھا اور جس نے "قل یآیھا الکفرون" پڑھا تو گویا اس نے چوتھائی قرآن پڑھا"۔

(درمنثور، ج-۶ ص-۷۰۷)

۵. حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے ایک دفعہ "قل ھواللہ احد" پڑھا تو گویا اس نے ایک تہائی قرآن پڑھ لیا اور جس نے دوبار پڑھا تو اسے دوتہائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا اور اگر تین بار پڑھے گا تو پورا قرآن پڑھنے کا ثواب حاصل ہوگا۔

(درمنثور، ج-۶ ص-۷۰۸)

فائدہ : یہ کلام اللہ کی برکتیں ہیں جو اس پُرعظمت کتاب کی تلاوت کے سبب نازل ہوتی ہیں۔ مختصر وقت میں پورے قرآن کی تلاوت کا ثواب بندوں کو حاصل ہوجاتا ہے۔ جتنا ثواب پورے قرآن شریف کی تلاوت پر انسان حاصل کرتا ہے اتنا صرف تین دفعہ سورہ اخلاص پڑھ لے تو حاصل ہوجائے گا کہ ایک بار سورہ اخلاص کی تلاوت ایک تہائی اور دوبار پڑھنا دوتہائی اور تین دفعہ پڑھنے پر پورے قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ تو اب اندازہ لگائیں کہ جو پورے قرآن کی تلاوت کرلے تو اسے کتنا ثواب حاصل ہوگا۔

نیز اگر کوئی چاہے کہ چوتھائی قرآن پڑھے بغیر اتنا ثواب مل جائے تو اسے چاہیے کہ "قل یآیھا الکفرون" پڑھ لے کہ یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ ہر رات ایک تہائی قرآن پڑھ لیا کرے؟ صحابۂ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ کون اس کی طاقت رکھے

گا؟ آپ نے فرمایا "قل ھواللہ احد" تہائی قرآن کے برابر ہے" یعنی قل ھواللہ احد" پڑھ لے تو اسے اتنا ثواب مل جائے گا جتنا کہ تہائی قرآن پر ملتا۔

(درمنثور -۶ص ۷۱۱)

☆اسی طرح کی ایک روایت حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو رات کے وقت "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھتے سنا جو بار بار اسے دہراتا۔ جب صبح ہوئی تو آپ نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر رات کا واقعہ بیان کیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "قسم ہے اس ذات کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" تہائی قرآن کے برابر ہے"۔

(درمنثور، ج-۶ ص ۷۱۱)

۶. حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص انہیں ایمان کے ساتھ بجالائے تو اسے اختیار ہوگا کہ جنّت کے جس دروازہ سے چاہے داخل ہوجائے اور جنتی حوروں میں سے جسے چاہے اپنی بیوی بنالے۔ (۱) جو شخص اپنے قاتل کو معاف کردے۔ (۲) پوشیدہ قرض ادا کردے (۳) اور ہر فرض نماز کے بعد دس بار "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھ لے"۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر ایک بار پڑھے تو؟ آپ نے فرمایا اگر ایک بار پڑھے گا تو بھی ثواب ملے گا"۔

(درمنثور، ج-۶ ۷۰۷)

﴿رب کی خوشنودی﴾

۷. حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

http://t.me/Tehqiqat
Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہر فرض نماز کے بعد دس بار "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد" پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اپنی خوشنودی اور مغفرت واجب فرما دے گا۔

☆اس سے بڑھ کر اور کوئی نعمت کیا ہوسکتی ہے کہ اس پاک سورت کی تلاوت و ذکر سے اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندوں کے گناہوں کو معاف فرما کر اپنی رضا اس کے لئے حلال فرما دیتا ہے۔ بندہ گناہ کے باعث اللہ جبّار وقہار کی بارگاہ میں مقہور اور لائق عتاب ہوتا ہے۔ اور بندے کو معلوم نہیں کہ پروردگار ہم سے راضی ہے یا نہیں، اس کی رضا ہمیں نصیب ہوگی یا نہیں؟ لیکن پیارے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے امتیوں کو یہ مژدہ سُنا دیا کہ سورہ اخلاص کی تلاوت کرنے پر اس بات کا علم ہو جاتا ہے کہ اس کا رب اس سے خوش اور اس پر کریم ورحیم ہے۔

جنت میں دو محل

۸. حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جو شخص بعد نماز عشاء دو رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک بار سورہ کافرون، پندرہ بار "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد" پڑھے تو اس کے لئے جنت میں دو محل تعمیر کئے جائیں گے جن کو اہلِ جنت دیکھیں گے۔

(درمنثور ، ج-۶-ص۷۱۲)

سو سالہ گناہ معاف

۹. انہیں سے مروی کہ جو شخص چار رکعتوں میں دوسو بار بار قل ھواللہ احد اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں پچاس پچاس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے سو سالہ گناہ معاف فرمادے گا۔ پچاس سال پچھلے اور پچاس سال آئندہ کے۔ (درمنثور، ج-۶ ۷۱۲)

جنت میں محل

۱۰. حضرت عبداللہ بن ابوفروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پوری سورت "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد" دس مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک محل تعمیر فرمادے گا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر تو ہم بہت بنوالیں گے۔ آپ نے فرمایا خدا اس سے بھی زیادہ اور اس سے بہتر دینے والا ہے۔ (احمد، ج-۳-ص-۴۳۷)

۱۱. حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد "آیۃ الکرسی" اور "قل ھو اللہ احد" پڑھے گا تو اسے جنت میں جانے سے موت کے سوا کوئی نہیں روکے گا۔

(درمنثور، ج-۶-ص-۷۰۸)

گناھوں سے پاک

۱۲. حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بعد نماز مغرب کسی سے کلام کئے بغیر دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ (الحمد) کے بعد "قل یآیھا الکفرون" اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد" پڑھے گا تو اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جائے گا جس طرح سانپ اپنی کینچلی سے نکل جاتا ہے۔ (درمنثور)

جمعہ کے دن پڑھنے پر ثواب

۱۳. حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو بعد نمازِ جمعہ سات بار "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد"، "قل اعوذ برب

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الفلق" اور "قل اعوذ بربّ الناس" پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ان سورتوں کی رحمت و برکت کے طفیل اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک برائی سے اپنی پناہ میں رکھے گا۔

(درمنثور، ج-۶ ص-۴۰۸)

﴿کرم ھی کرم﴾

۱۴۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ایک بار "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد" پڑھے گا تو اس پر، اس کے گھر والوں اور پڑوسیوں پر برکتیں نازل ہوں گی۔ اور جو شخص بارہ مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں بارہ محل تعمیر فرمادے گا۔ اور جو بیس بار پڑھے گا تو نبیوں کے ساتھ ساتھ اس طرح ہوگا۔ آپ نے بیچ کی اور شہادت کی انگلیوں کو ملا کر فرمایا۔ اور جو سو بار پڑھے تو اس کے پچیس سالہ گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرمادے گا سوائے قرض اور خون کے۔ اور دو سو بار پڑھنے پر پچاس سالہ گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ (درمنثور)

☆ اگر دوسرے کے حقوق ذمہ پر ہوں مثلاً کسی نے امانت رکھی تھی اسے لوٹایا نہیں، کسی کا مال غصب کرلیا، اسی طرح کسی سے قرض لیا تھا جس کو ادا نہیں کیا تو یہ بھی بہت بڑا گناہ ہے جس کی معافی ممکن نہیں تا آنکہ صاحب حق کو اس کا حق ادا کردے یا صاحب حق خود معاف کردے۔ نیز کسی کو قتل کردیا تھا تو جب تک خوں بہا یا دیت دے کر مقتول کے وارثین کو راضی نہ کرلے معافی ممکن نہیں۔ یونہی گناہ کبیرہ بھی بلا توبہ محو نہیں ہوسکتا۔

﴿شیطان کے شر سے محفوظ﴾

۱۵۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد کسی سے کلام کئے بغیر دس بار "قُلْ ھُوَ

اللّٰہُ اَحَد" پڑھے تو وہ اس دن گناہ اور شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(درمنثور، ج-۶ ص-۴۱۰)

۱۶۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد" پڑھا تو گویا اس نے چار مرتبہ پورا قرآن پڑھا۔ اور اس دن روئے زمین پر سب سے افضل شخص ہوگا جبکہ (اللہ تعالیٰ سے) خوف و خشیت رکھتا ہو۔ (درمنثور)

☆ جیسا کہ پیچھے حدیث مذکور ہوئی کہ تین بار سورہ اخلاص پڑھنے پر ایک قرآن پڑھنے کا ثواب حاصل ہوگا تو اس سے ظاہر ہے کہ بارہ بار پڑھنے سے حتمی طور پر تین قرآن مقدس پڑھنے کا ثواب دیا جائے گا اور اگر اس مقدس سورت کی بکثرت تلاوت کے ساتھ خوفِ خدا کے سبب برائیوں سے بچتا ہو تو یقیناً دیگر نہ ڈرنے والوں سے افضل و برتر شخص ہوگا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰہِ اَتْقٰکُمْ" (ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سب سے باعزّت وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہے)۔

﴿ایک ہزار سونے کے محل﴾

۱۷۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ جو دو رکعت اس طرح پڑھے کہ دونوں رکعت میں تیس بار (ہر رکعت میں پندرہ-پندرہ مرتبہ) "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد" پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک ہزار سونے کے محل تعمیر فرمائے گا۔ اور جو نماز کے باہر پڑھے گا تو جنت میں اس کے لئے سو محل تعمیر فرمائے گا۔ اور جو نماز میں پڑھے گا تو یہ اس سے بھی بہتر ہے اور جو اپنے گھر میں یا پڑوسی کے یہاں جاتے وقت پڑھے

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تو اس کی برکت گھر والے اور پڑوسی سب کو ملے گی۔ (درمنثور)

﴿جہنم اور عذاب سے نجات﴾

۱۸. حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی تیس مرتبہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے نجات اور عذاب سے امان کا پروانہ عطا فرمائے گا۔ (درمنثور)

﴿پچاس سالہ گناہ معاف﴾

۱۹. حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پچاس بار "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھے تو اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کردئے جائیں گے۔ (درمنثور)

﴿سوتے وقت پڑھنے پر انعام﴾

۲۰. حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سونے کے لئے بستر پر جائے، پھر داہنی کروٹ لیٹ کر سو دفعہ یہ سورت (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد) پڑھ لے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے میرے بندے اپنی داہنی طرف سے جنت میں چلا جا۔

(درمنثور، ج-۶ ص ۴۰۶، ترمذی ج-۲ ص ۱۱۷)

☆اس حدیث میں بتایا گیا کہ بندوں کو کسی بھی حال میں اپنے خالق و مالک کی یاد سے غافل نہیں رہنا چاہیئے بلکہ اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، چلتے پھرتے، ہروقت اس کے ذکر میں رطب اللسان رہنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ اس لئے جب ہم سونے کا قصد کریں تو پہلے ذکر و تسبیح، سونے کی دعاء ضرور پڑھ لیں تاکہ ہم سوئیں بھی رہیں تو رحمتِ الٰہی ہماری

نگہبانی کرے، اس کی تجلیات و انوار کی چھینٹیں بھی نازل ہوتی رہیں۔ ہاں سونے میں اس بات کا خیال ضرور رہے کہ داہنی کروٹ سوئیں کہ یہ سنت رسول مقبول ہے۔ اور یہ بعید نہیں کہ حب سنت رسول کے سبب سرکار کی معیت جنت میں نصیب ہو۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں "جو میری سنت کو محبوب رکھے گا جنت میں میرے ساتھ ہوگا (مشکوٰۃ شریف ص ۳۰)

﴿باوضو دس بار پڑھنے سے نیکیاں﴾

۲۱. حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز کی طرح وضو کرکے سو بار "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھے گا اس طرح کہ پہلے سورہ فاتحہ پڑھے پھر "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں لکھے گا، دس گناہوں کو مٹا دے گا، دس درجات بلند فرمادے گا اور جنت میں سو محل تعمیر فرمادے گا۔ (درمنثور)

وضاحت: اس سے معلوم ہوا کہ سونے سے پہلے وضو کرکے کچھ ذکر و وظیفہ اور تلاوت قرآن کرلینا چاہئے تاکہ سونا بھی عبادت ہو اور اگر خدانخواستہ اسی حالت میں موت آجائے تو قابل رشک موت واقع ہو۔ آسان ذکر "لا الٰه الا اللّٰه" اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد' ہے۔ باوضو سونے کا حکم دیتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "یَا اَنَسُ! اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَکُوْنَ اَبَدًا عَلَی الْوُضُوْءِ فَافْعَلْ فَاِنَّ مَلَکَ الْمَوْتِ اِذَا قَبَضَ رُوْحَ الْعَبْدِ وَهُوَ عَلٰی وُضُوْءٍ کُتِبَ لَهٗ شَهَادَةً" اے انس! اگر ہو سکے تو ہمیشہ باوضو رہو، کیونکہ جب ملک الموت بندے کی روح قبض کرتا ہے اور وہ باوضو ہوتا ہے تو اسے شہادت کا درجہ عطا کیا جاتا ہے۔

(روح البیان ج ۱ ص ۳۲۸)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar
http://t.me/Tehqiqat

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

﴿پچاس بار پڑھنے پر نوازش﴾

۲۲. حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزانہ پچاس مرتبہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھتا ہے تو قیامت کے دن اس کی قبر سے آواز آئے گی اے اللہ کی حمد وستائش کرنے والا اٹھ اور جنت میں داخل ہو جا۔

(درمنثور، ج-۶ ص ۷۰۷)

﴿پانچ سو سال کی عبادت کا ثواب﴾

۲۳. حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو دو سو مرتبہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھے گا اسے پانچ سو سال کی عبادت کا ثوب دیا جائے گا۔

﴿پچاس سالہ خطائیں درگزر﴾

۲۴. حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دو سو بار "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھے گا اس کی پچاس سالہ خطائیں معاف کردی جائیں گی جبکہ ان چار خصلتوں سے قتل، مال، زنا اور شراب نوشی سے بچتا ہو۔

☆ اوپر والی حدیث میں ذکر ہوا کہ دو سو بار پڑھنے پر پانچ سو سال کی عبادت کا ثواب ملے گا اور اس میں بیان ہوا کہ مزید پچاس سال کی خطائیں اس سورت کی برکت سے درگزر کردی جائیں گی لیکن یہ نوازشات اسی وقت بندہ حاصل کرسکتا ہے جبکہ ان چار مذموم عادتوں سے بچے۔

(۱) کسی محترم جان کو ناحق قتل نہ کرے کہ قتل کرنا گناہ کبیرہ اور دوزخ میں لے جانے والا عمل ہے، اسلام کسی کو اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ کوئی شخص کسی کو ظلماً قتل کرے کیوں کہ بلا وجہ شرعی ایک جان کو قتل کرنا پوری انسانیت کا قتل ہے اور اسی طرح ایک جان کو

بچالینا پوری انسانیت کو بچالینے وزندہ کرنے کے مترادف ہے۔

(۲) یوں ہی کسی کا مال ہڑپ لینا یا اپنے پاس اتنا مال ہے کہ نصاب سے زائد ہے پھر اس سے زکوٰۃ ادا نہ کرے یہ بھی بہت بڑا جرم ہے۔ اور یہی مال صاحبِ مال کی ہلاکت کا سبب بھی بنے گا۔

(۳) نیز اس پاک سورت کی برکت سے فیضیاب ہونے کی یہ بھی شرط ہے کہ شراب نوشی کا ارتکاب نہ کرے کہ شراب پینے والا انسانی معاشرہ اور بارگاہِ خداوندی دونوں کا سخت مجرم ہے۔ اور عذابِ الٰہی وعتابِ قہاری کا مستحق ہے۔

(۴) زنا سے بچتا ہو کیونکہ زنا بھی گناہ کبیرہ میں سے ہے اس کا مرتکب دنیا وآخرت میں سزا کا مستحق اور لوگوں کی نظر میں ذلیل وخوار ہوگا۔ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے منہ سے آگ کے شعلے نکل رہے ہوں گے۔

﴿اللہ تعالیٰ سے جان کا سودا﴾

۲۵. حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے ایک ہزار بار "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھ لیا تو بے شک اس نے اپنی جان کا سودا اللہ تعالیٰ سے کرلیا، جبکہ یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔

(درمنثور، ج-۶ ص-۷۰۹)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ" بے شک اللہ نے مؤمنوں سے ان کے مال اور ان کی جانوں کو جنت کے بدلے خرید لیا۔ اب مؤمنین کی جان ومال خدا کی امانت ہے لہٰذا انہیں چاہئے کہ بے محل ان کا استعمال نہ کریں اور نہ خدا کی معصیت میں اپنی جان ومال کو ڈالیں ورنہ جس جنت کا وعدہ

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اللہ تعالیٰ نے کیا ہے اس سے محرومی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔

حضور علیہ السّلام کا معمول

۲۶. حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رات کو جب بستر پر جاتے تو ہر رات اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر "قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس" پڑھتے اور دم کرتے پھر انہیں اپنے جسم مبارک پر پھیر لیتے، جہاں تک ہاتھ پہنچتے پہنچاتے پہلے سر پر، پھر منہ پر، پھر سامنے کے جسم پر، تین بار اسی طرح کرتے۔ (درمنثور، ج-۶ ص-۱۱۲)

☆مسلمانوں کو چاہئے کہ جب سونے کے لئے بستر پر جائیں تو اس سنت مبارکہ کو ضرور بجالائیں تا کہ شیطان کے شر سے محفوظ رہیں اور ساتھ ہی سنت پر عمل کرنے کا بھی ثواب ملتا رہے۔ حضور اکرم ﷺ شیطان لعین کے وسوسوں سے محفوظ ہیں مگر پھر بھی حضور اکرم ﷺ تعلیم امت کے لئے یہ عمل کرتے تا کہ آپ کی امت شیطان کے مکروفریب اور وساوس سے محفوظ بھی رہے اور اس کے نامۂ اعمال میں نیکیوں کا اضافہ ہوتا رہے۔

۲۷. حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کوئی تکلیف محسوس ہوتی تو اپنے اوپر "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد" پڑھ کر دم کر لیا کرتے۔ (درمنثور)

گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھنے پر رحمت

۲۸. حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص گھر میں داخل ہوتے وقت "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (سورہ فاتحہ) اور "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد" پڑھ لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی محتاجی دور فرما دے گا اور اس کے گھر میں خیرو

برکت بڑھا دے گا یہاں تک کہ یہ برکت اس کے ہمسایہ کے گھر میں بھی نازل ہوگی۔

(درمنثور، ج-۶ ص-۷۰۹)

☆اسی طرح حضرت جریر بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص گھر میں داخل ہوتے وقت "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد" پڑھے گا تو اس کے اور پڑوس کے گھروں سے محتاجی دور ہو جائے گی۔

گھر کی حفاظت اللہ تعالیٰ کے ذمّہ کرم پر

۲۹. حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سفر پر جانا چاہے تو اپنے گھر کی چوکھٹ پکڑ کر "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد" پڑھ لے اللہ تعالیٰ اس کے لوٹنے تک اس کے گھر کی حفاظت فرمائے گا۔ (درمنثور، ج-۶ ص-۷۰۸)

اس کی محبت جنت میں لے جائے گی

۳۰. حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسولِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! مجھے "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد" محبوب ہے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا اسے محبوب رکھنا جنت میں داخل کر دے گا۔ (درمنثور، ج-۶ ص-۷۰۶، ترمذی ج-۲ ص ۱۱۸)

رحمان کی صفت ہے

۳۱. حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ایک چھوٹے لشکر کا امیر بنا کر بھیجا جب وہ شخص نماز پڑھاتا تو ہر نماز کی

http://t.me/Tehqiqat
Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

قرأت کے خاتمہ پر "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھتا، جب لشکر واپس آیا تو انہوں نے حضور کی بارگاہ میں آکر عرض کیا کہ سرکار نے ہم پر جسے سردار بنایا تھا وہ ہر نماز کی قرأت کے خاتمہ پر سورہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا ان سے پوچھو کہ وہ ایسا کیوں کرتے تھے؟ پوچھنے پر انہوں نے کہا کہ یہ سورت رحمٰن کی صفت ہے، مجھے اس کا پڑھنا بہت ہی پسند ہے۔ حضور نے فرمایا انہیں خبر دو کہ خدا بھی اس سے محبت رکھتا ہے۔

(درمنثور، ج-۶ ص-۷۱۰، مسلم ج-۱ ص ۲۵، ترمذی ج-۲ ص ۱۷۷)

﴾جنت کی خوشخبری﴿

۳۲۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایک شخص نے عرض کیا کہ میرا ایک بھائی ہے جسے "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھنا پسند ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے بھائی کو جنت کی خوش خبری دیدو۔

(درمنثور، ج-۶ ص ۶۱۰)

﴾جنت واجب﴿

۳۳۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھ رہا تھا، آپ نے فرمایا اس کے لئے جنت واجب کردی گئی۔

(درمنثور، ج-۶ ص- ۷۱۱)

﴾منہ مانگی ملے گی﴿

۳۴۔ حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ٹھہر ٹھہر کر "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھتے سُنا تو آپ نے

فرمایا مانگ تجھے دیا جائے گا۔ (درمنثور، ج-۶ ۷۱۲)

﴾اسم اعظم﴿

۳۵۔ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں اس طرح داخل ہوا کہ میرا ہاتھ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دستِ مبارک میں تھا اور اسی وقت ایک شخص نماز میں یہ دعا کررہا تھا، اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ بِاَنَّکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ O۔ یعنی: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس واسطے سے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایک ہے، بے نیاز ہے، جس کی نہ کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص نے اللہ تعالیٰ کو اس کے ایسے اسم اعظم کے ذریعہ پکارا ہے کہ جب بھی کوئی اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال کرتا ہے تو وہ اسے عطا فرما دیتا ہے۔ اور جب اس کے توسّل سے دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمالیتا ہے۔

(درمنثور، ج-۶ ص-۷۱۰، ترمذی ج-۲ ص ۱۸۵)

﴾مرض الموت میں پڑھنے والا﴿

۳۶۔ حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مرض الموت میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھ لیا وہ عذاب قبر میں مبتلا نہیں ہوگا اور فتنۂ قبر سے مامون رہے گا اور قیامت کے دن فرشتے اس کو اپنی ہتھیلیوں پر اٹھا کر پلصراط سے گزار کر جنت میں داخل کردیں گے۔

(درمنثور، ج-۶ ص - ۷۰۷)

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

﴾جنازہ میں ستّر ہزار فرشتے﴾

۳۷۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ میدانِ تبوک میں سورج ایسی روشنی اور شعاع کے ساتھ نکلا کہ ہم نے اس سے پہلے ایسا صاف شفاف اور روشن ومنور نہیں دیکھا تھا۔حضور کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے تو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج سورج کی اس تیز روشنی اور زیادہ نور اور چمکتی شعاعوں کی کیا وجہ ہے؟ تو جبرئیل نے کہا کہ آج مدینہ میں حضرت معاویہ بن معاویہ لیثی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا انتقال ہوگیا ہے جن کے جنازے کی نماز میں اللہ تعالیٰ نے ستّر ہزار فرشتے آسمان سے بھیجے ہیں۔پوچھا ان کوکس عمل کے باعث یہ فضیلت ملی ہے؟ انہوں نے کہا وہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" دن رات چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے پڑھا کرتے تھے۔اگر آپ کا ارادہ ہوتو زمین سمیٹ دوں اور آپ ان کی نماز جنازہ میں شرکت فرمالیں؟ آپ نے فرمایا بہت اچھا۔چنانچہ آپ نے ان کے جنازے کی نماز ادا فرمائی۔(درمنثور، ج-۶ ص-۷۰۶)

﴾مردوں کے برابر ثواب﴾

۳۸۔امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص قبرستان سے گذرے اور گیارہ مرتبہ قل ھواللہ احد پڑھ کر اس کا ثواب مردوں کو پہنچائے تو اسے مردوں کی تعداد کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا۔

(کنز العمال ج۵ ص۶۵۵، فتاوی رضویہ ج۴ ص۲۰۲)

وضاحت: اس حدیث پاک سے جہاں سورہ اخلاص کی فضیلت وعظمت ظاہر ہے وہیں یہ بات بھی بخوبی واضح ہے کہ اعمال صالحہ جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ،

صدقات، تلاوت قرآن، کلمہ اور درود شریف وغیرہ کا ثواب مسلم موتی کو پہونچانا جائز وصحیح ہے اور اس کا نفع انہیں اور ایصال ثواب کرنے والے کو ضرور ملتا ہے بغیر کسی کے ثواب واجر میں کمی کے۔اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

صحیح حدیثوں سے ثابت ہے کہ نیک اعمال کا مردوں کو ثواب پہنچتا ہے۔اور یہ بھی حدیثوں میں آیا ہے کہ وہ ثواب پا کر خوش ہوتا ہے اور ثواب پہنچنے کا منتظر رہتا ہے"

(فتاویٰ رضویہ ج۴ ص۱۹۳)

مسلمان کا اپنی عبادت بدنیہ ومالیہ، تسبیحات وتہلیلات، اوراد ووظائف اور دیگر کارہائے خیر کا ثواب مسلمان مردوں کو پہنچانے اور پہنچنے سے متعلق متعدد نصوص وارد ہیں جو قرآن وحدیث اور کتب ائمہ ومحدثین کے متعدد صفحات پر پھیلے ہوئے ہیں، جن کا اجمالا اہم بیان کررہے ہیں اگرچہ مانحن فیہ سے متعلق یہ بحث نہیں ہے مگر حدیث مذکور کی وضاحت کے موقع پر فوائد سے خالی بھی نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ۔(التوبۃ ۱۰۳)

ترجمہ: آپ ان کے حق میں دعائے خیر کریں، بے شک آپ کی دعا ان کے دلوں کا چین ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

تفسیر خازن میں اس آیت کی تفسیر میں ہے کہ: ان کی مغفرت کی دعا کریں۔کیونکہ صلوٰۃ کا معنی لغت میں دعا ہے۔"سَكَنٌ لَّهُمْ" کا مطلب یہ ہے کہ آپ کا ان کے لئے دعا کرنا ان کے لئے باعث رحمت ہے۔(خازن ج۳ ص۱۱۸)

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْا مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

http://t.me/Tehqiqat

بِالْاِیْمَانِ (الحشر ۱۰)

ترجمہ: اور وہ جو ان کے بعد آئے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

اس آیت کی تفسیر کا خلاصہ یہ ہے کہ جو لوگ پہلے ایمان کی حالت میں وفات کر گئے ہیں ان کے لئے رحمت ومغفرت کی دعا کی جائے۔ بلکہ دنیا سے جانے والے مرحومین کی خاطر رحمت ومغفرت کی دعا کرنا پسماندگان مومنین پر واجب ہے، خاص کر والدین اور اساتذہ کے لئے۔

(خازن ج۱ص۵۴، روح البیان، جمل ج۴ص۳۱۷، صاوی ج۴ص۱۶۲ ملخصا)

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (محمد ۱۹)

ترجمہ: اے محبوب آپ اپنے خاصوں اور عام مسلمان مرد اور عورتوں کے گناہ کی معافی مانگو۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو اپنے ماں باپ کی طرف سے ان کی وفات کے بعد حج کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے دوزخ سے آزادی لکھ دے گا اور ان دونوں کو پورے حج کا ثواب عطا فرمائے گا بغیر اس کے کہ ان کے ثوابوں میں کچھ کمی ہو۔ (شعب الایمان ج۶ص۲۰۵)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں کوئی شخص کسی صدقہ نافلہ کا ارادہ کرے تو اپنے ماں باپ کی نیت سے دے کہ انہیں اس کا ثواب پہنچے گا بغیر اس کے کہ ان کے ثواب میں کچھ کمی ہو۔

(جامع صغیر ج۵ص۴۵۶)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا سلسلۂ عمل ختم ہو جاتا ہے، مگر تین چیزوں کا ثواب اسے ملتا رہتا ہے (۱) صدقہ جاریہ (۲) نفع بخش علم (۳) نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کریں۔ (جامع صغیر ج۱ص۳۹)

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی یارسول اللہ (میری ماں) ام سعد کا انتقال ہو گیا تو کون سا صدقہ افضل ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا پانی۔ چنانچہ کنواں کھودا گیا آپ نے فرمایا یہ کنواں ام سعد کے لئے ہے۔

(مشکوٰۃ ص۱۶۹)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا گھر والوں سے کوئی شخص مر جائے اور وہ اس کے مرنے کے بعد اس کے لئے صدقہ کرے تو جبرئیل علیہ السلام اس میت کے لئے اس صدقہ کو نور کے طبق (تھال) میں لے جاتے ہیں اور قبر کے کنارہ پر کھڑے ہو کر کہتے ہیں اے قبر والے! یہ وہ ہدیہ ہے جس کو تیرے گھر والوں نے تیری طرف بھیجا ہے۔ چنانچہ وہ صدقہ میت پر داخل ہوتا ہے اور میت اس سے خوشی حاصل کرتا ہے۔ اور اس کے وہ پڑوسی جن کو کچھ نہیں آیا (جن کے گھر والوں نے کچھ نہیں صدقہ کیا) رنجیدہ ہوتے ہیں۔ (شرح الصدور ص۱۲۹)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بے شک صدقہ قبر والوں سے اس کی گرمی کو بجھا دیتا ہے۔

(شرح الصدور ص۱۴۸)

☆عزیزو! سورۂ اخلاص کے فضائل وبرکات آپ دیکھیں تو سہی کہ کہیں

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

گناہوں سے مغفرت کی بشارت، کہیں جنتی محل کا مژدہ، تو کہیں بے حد وحساب ثواب، کہیں پچاس پچاس سال کی عبادت کا ثواب عطا کیا جاتا ہے تو کہیں دوزخ سے نجات اور آخرت میں دخولِ جنت کا پروانہ عطا کئے جانے کی بشارت ۔ یہی نہیں اگر اس بابرکت سورت کی تلاوت کا ثواب مردوں کو پہنچایا جائے تو اتنا ثواب ملے کہ ختم نہ ہو۔ اور کیوں نہ ہو کہ یہ اس ذات کا کلام ہے جس کی رحمت کی کوئی انتہا نہیں۔

چنانچہ ایک مرتبہ حضرت بشر حافی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قبرستان میں مردوں کو لڑتے ہوئے دیکھ کر اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ یہ راز مجھے بھی معلوم ہو جائے تو باذن الٰہی یہ راز سربستہ آپ پر کھول دیا گیا، پھر آپ فرماتے ہیں کہ جب میں نے ان مردوں سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ایک ہفتہ قبل کسی شخص نے سورہ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب ہمیں بخش دیا تھا اور آج پورے ایک ہفتہ سے ہم اس کی تقسیم میں مصروف ہیں لیکن ابھی تک وہ ختم نہیں ہوا۔ (تذکرۃ الاولیاء ص-۷۵)

اب تک جتنی احادیث سورہ اخلاص کی فضیلت وعظمت میں بیان کی گئیں ان سے آپ نے اس بات کا اندازہ لگالیا ہوگا کہ اس مقدس سورت کی کتنی بڑی فضیلت ہے اور جو بطور ذکر و وظیفہ اسے پڑھتا رہے اس کے نامۂ اعمال میں کس قدر نیکیوں کا اضافہ ہوتا ہے۔ تو جب یہ شان ہے اس سورت کی تو ہمیں چاہئے کہ اس مختصر مگر جامع سورت کی تلاوت کرتے رہیں ۔ اور اس کے علاوہ اور بھی دیگر سورت بلکہ پورے قرآن مجید کی تلاوت کریں اور اپنے دل کو قرآن کی برکتوں اور خدا کی رحمتوں سے آباد رکھیں اگر آپ نے ایسا کرلیا تو انشاءاللہ خدائے تعالیٰ آپ کی زندگی اور مرنے کے بعد قبر کو گل انوار و رحمت سے بھر دے گا۔ اللہ ہمیں اس عمل خیر کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ ☆☆☆

﴿کلمہ شریف کے فضائل﴾

جب تک انسان خدا کی توحید اور انبیاء و مرسلین کی نبوّت و رسالت کا قائل نہ ہو جائے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا مجرم، معتوب و مغضوب اور مستحق عذاب شمار ہوتا ہے۔ لیکن جب خدائے وحدہٗ لاشریک کی وحدانیت، انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام اجمعین کی نبوّت و رسالت بالخصوص خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کمالات و تصرفات و عظمت و کرامت کا دل وجان سے اعتراف کر لیتا ہے، کلمۂ توحید و رسالت کا بصدق دل اعتراف کر کے شرک وکفر کی زنجیروں کو توڑ کر قلادۂ اسلام و ایمان اپنے گلے میں ڈال لیتا ہے تو اس بندے پر اللہ کریم ورحیم کی رحمت ورافت، نور ونکہت کی برسات کا نظارہ کچھ عجب ہی دکھتا ہے۔

ا۔ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ”بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَہَادَۃُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، وَاِقَامُ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءُ الزَّکٰوۃِ، وَ الْحَجُّ وَصَوْمُ رَمَضَانَ ○ (مشکوٰۃ ص ۱۲، مسلم ج-۱ ص ۳۲)

یعنی اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی۔ (۱) کلمہ یعنی اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (۲) نماز قائم کرنا۔ (۳) زکوٰۃ ادا کرنا۔ (۴) ماہِ رمضان کا روزہ رکھنا۔ (۵) اور صاحبِ استطاعت پر خانۂ کعبہ کا حج کرنا۔

ان پانچ ارکان میں سب سے اہم اور بنیادی رکن بزبان و دل کلمۂ توحید

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ورسالت کا اقرار ہے۔اسی کلمۂ توحید ورسالت پر کاربند رہنے،اسی کی دعوت وتبلیغ کے واسطے اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام ورسلانِ عظام کا نورانی قافلہ مبعوث فرمایا۔اس مقدس کلمہ کے ورد سے ایمان میں بالیدگی،اعتقاد میں پختگی پیدا ہوتی ہے،یہ وہ کلمۂ طیبہ ہے اس کے اعتراف کے بنا کوئی مسلمان ہو ہی نہیں سکتا،اس کے اعتراف وتصدیق کی برکت سے بندہ شرک وکفر جیسے گناہ سے پاک ہوجاتا،دوزخ کی آگ سے خود کو محفوظ کرلیتا ہے اور رحمت الٰہی کا مستحق ہوجاتا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

”یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللہَ وَقُوْلُوْا قَوْلاً سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ 0 (احزاب)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو،وہ تمہارے اعمال تمہارے لئے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔

اس آیت کریمہ کی تفسیر میں بعض مفسرین نے فرمایا کہ”قولاً سدیداً“سیدھی بات سے مراد”لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ“ کہنا ہے۔اور کیوں نہ ہو کہ آیت مذکورہ میں سچی بات،سیدھی بات،درست بات کہنے کا حکم ہوا اور تمام اقوال میں،تمام باتوں میں،تمام کلمات میں سیدھی بات،عمدہ کلمہ،پاکیزہ گفتگو،میٹھا بول،”لا الہ اللہ محمد رسول اللہ“ ہے۔

۲۔حضرت مطلب بن حطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے بہترین کلمہ جس کی طرف میں نے اور مجھ سے پہلے تمام نبیوں نے دعوت دی ہے لا اله الله.

(تنبیہ الغافلین ص ۲۳۳)

﴿کلمہ کی حقیقت﴾

کلمہ کی حقیقت کو خواجہ کل خواجگاں،شاہ ہندوستاں،معین بے کساں،مطلع الانوار،منبع الاسرار سیدی آقائی حضور خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے مکتوب میں واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں”لوگ لا الہ الا اللہ کہتے تو ہیں مگر انہیں معلوم نہیں کہ نیست وہست سے کیا مراد ہے،نفی کس کی ہو اور اثبات کس کا ہو۔کلمہ کے معنی یہ ہیں کہ ذات وحدہ لاشریک کے سوا دنیا میں کوئی موجود نہیں اور محمد ﷺ مظہر خدا ہیں۔پس طالب کو چاہئے کہ خیال غیر نہ آنے دے اور ذات مطلق کو ہر جگہ موجود سمجھے۔چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے”فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ“ جدھر دیکھو ادھر ہی ظہور ایزدی ہے۔(سیرت خواجہ غریب نواز)

﴿کامیابی کا مژدہ﴾

۳۔اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا”اَیُّھَا النَّاسُ قُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ تُفْلِحُوْا0 یعنی اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہو کامیاب ہوجاؤ گے۔(کشف الغمہ ج ۱ ص ۲۱)

☆معلوم ہوا کہ”لا الہ الا اللہ محمد الرّسول اللہ“ کے ورد سے اعمال سنور جاتے ہیں،ناکام ونامراد کامیاب وبامراد ہوجاتے ہیں،ناپاک پاک ہوجاتے ہیں،مردودِ بارگاہ الٰہی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا مقبول ہوجاتا ہے،بے ایمان ایمان کی دولت سے اپنے دامن کو بھر لیتا ہے،گناہوں میں ملوّث گناہوں سے پاک ہوجاتا ہے۔

﴿داخل جنت﴾

۴۔حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وصحبہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں یہ اعلان کردو کہ جو”لاالہ الااللہ وحدہٗ

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

لاشریک لهٗ " کی گواہی اخلاص کے ساتھ دے گا وہ جنت میں داخل ہوگا"

(کنزل العمال، ج ا ص ۳۸)

☆اس حدیث میں بیان ہوا کہ" لا الـه الاالله" کی گواہی سے انسان جنت میں داخل ہوگا مگر یہ اسی وقت جب بندہ خلوص دل سے اس کلمہ کو ادا کرے کیونکہ کسی بھی عمل خیر کا نتیجہ اچھا اسی وقت ہوتا ہے جب نیت خالص ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا" اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَاتِ" عمل کا دارومدار نیت پر ہے۔ تمام ضروریات دین، شعائرِ اسلام، اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات، نبوت ورسالت، موت و حیات، بعث بعد الموت، روزِ جزا وسزا، کتب وصحائف آسمانی پر ایمان کامل رکھے اور عقائد باطلہ سے بیزاری ظاہر کرے۔ جو بندہ اپنے اعمال میں مخلص ہوگا وہ شیطان کے شروفساد اور اس کی گمراہی سے مامون و بے خوف رہے گا، اس پر شیطان کا بس نہیں چل سکتا۔ جب شیطان راندۂ بارگاہ ہوا تو اس نے نکلتے نکلتے رب تعالیٰ سے عرض کی مولیٰ تو مجھے جنت سے نکال رہا ہے میں تیرے بندوں کو بہکاؤں گا، انہیں شہوات میں مبتلا کروں گا، راہ راست سے دور کرتا رہوں "الا عبادك الصالحين" گا مگر ان بندوں پر میرا بس نہیں چلے گا جو تیرے لئے مخلص ہوں گے اور جو تیری رضا کے طالب ہوں گے۔

پھر بہ نیت خالص اس کلمہ کا ذکر کرے تو مستحقین جنت میں اللہ تعالیٰ اسے بھی شامل فرمادے گا اور یہی مطلب ہے سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس فرمان کا جو" لا اله الاالله" کہے گا وہ جنت میں جائے گا۔

(کشف الغمہ، ج ا ص-۲۱، مسلم ج-۱)

دوزخ حرام

۵. حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص "لااله الله محمد رسول الله" کی گواہی دے اس پر دوزخ حرام ہے۔ (کنزالعمال، ج-۱ ص-۳۹)

۶. حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوجہ اللہ" لا الــه الاالله' کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام فرمادیتا ہے۔ (بخاری شریف، ج-۱ ص ۶۶، مسلم، ج-۱ ص ۴۵۵)

۷. حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا خاتمہ بصدق دل" لا الــه الاالله" کی گواہی پر ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور جس کا خاتمہ ایسے دن میں ہو کہ اس دن اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے روزے سے رہا تو وہ بھی جنت میں داخل ہوگا۔ اور جس شخص کا خاتمہ اس حال میں ہوا ہو کہ اس نے مرتے وقت اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے کسی مسکین کو کھانا کھلایا تو وہ بھی داخل بہشت ہوگا۔ (درمنثور، ج-۶ ص-۴۷)

جنت کی کنجی

۸. حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا لاالہ الااللہ جنت کی قیمت ہے اور ایک روایت میں ہے کہ " لا الــه الاالله" جنت کی کنجی ہے۔ (تنبیہ الغافلین ص ۲۳۷)

☆اگر انسان کا کوئی بھی عمل بد دخول جنت سے آڑ ہوگا تو کلمۂ توحید کی گواہی اس رکاوٹ کو ختم کردے گی۔ اللہ تعالیٰ اس بندے کے عمل بد کو" لا الـه الاالله" کی گواہی

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

کے سبب محو فرما کر جنت میں داخل فرمادے گا۔ چنانچہ سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''میں نے خواب میں اپنی ایک ایسی امت کو دیکھا جس کے لئے جنت کے دروازے بند کردیئے گئے تو اس کے ''لا الٰہ الا اللہ'' کی گواہی نے جنت کے دروازے کھلوا کر اسے جنت میں داخل کردیا'' (روح البیان، ج-۱ ص- ۲۱۸)

انگشتری پر کلمہ کا نقش

۹حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم سے ایک ایسے شخص کی وفات ہوئی ہے کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا دیکھو میرے بندے کے پاس کوئی نیک عمل ہے یا نہیں؟ فرشتے عرض کریں گے مولیٰ! اس کے پاس ایک انگشتری پر'' لا الٰہ الا اللہ''نقش کرانے کے سِوا اور کوئی نیک عمل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اس بندے کو جنت میں لے جاؤ بے شک میں نے اس کی مغفرت کردی۔

(روح البیان، ج-۸ ص-۱۱۳)

حکایت :- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ایک شخص نے ۴۸۰ سال اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں گزارے دیئے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کو اس کے حال پر ترس آیا اس شخص نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر ''لا الٰہ الا اللہ موسیٰ رسول اللہ'' (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ کے رسول ہیں) کی گواہی دی۔ اسی وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام حاضرِ خدمت ہوئے اور عرض کی یا موسیٰ رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے اس کلمہ کی برکت سے اس شخص کے ۴۸۰ سال کے گناہ بخش دیئے۔ اس لئے کہ '' لا الٰہ الا اللہ موسیٰ رسول اللہ'' میں چوبیس

حروف ہیں اور ہر حرف کے بدلہ بیس بیس سال کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور چونکہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت موسیٰ علیہ السلام سے افضل ہیں۔ تو'' لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' پڑھنے سے ہر حرف کے بدلے ۷۰-۷۰ سال کے گناہ معاف کردیئے جائیں۔ (نزہتہ المجالس، ج-۱ ص-۱۲)

جس سے میں تجھے یاد کروں

۱۰۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ رب العزّت کی بارگاہ میں عرض کیا یا اللہ! مجھے وہ چیز سکھا دے جس سے میں تجھے یاد کروں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''اے موسیٰ!''لا الٰہ الا اللہ'' پڑھا کرو۔ عرض کیا مولی! یہ تو تیرے سارے بندے کہا کرتے ہیں مجھے کوئی ایسی خاص چیز بتا دے جو صرف میرے لئے خاص ہو؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمین ایک پلڑے میں رکھے جائیں اور ''لا الٰہ الا اللہ'' دوسرے پلڑے میں تو'' لا الٰہ الا اللہ'' والا پلڑا ان سب پر بھاری ہو جائے گا۔ (مشکوٰۃ شریف، ص ۲۰۱)

چار پسندیدہ کلمات

۱۱۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''چار کلمات ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں (۱) سبحان اللہ (۲) الحمد للہ، (۳) لا الٰہ الا اللہ اور (۴) اللہ اکبر۔ تو جو کوئی ''سبحان اللہ'' کہتا ہے اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کی بیس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں۔ اور جو اللہ اکبر کہتا ہے اس کو بھی اسی طرح نوازا جاتا ہے۔ اور'' لا الہ الا اللہ'' کا وظیفہ

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

کرنے پر بھی یہی ثواب عطا کیا جاتا ہے۔اور جو دل سے ''الحمد لله ربّ العالمین'' کہتا ہے تو اس کو تیس نیکیاں عطا کی جاتی ہیں اور تیس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔

(درمنثور، ج-۵ ص-۲۹۶)

عرش کے سایہ میں

۱۲. حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ''لاالٰہ الااللّٰہ'' کہنے والے کو میرے عرش کے سایۂ کے قریب لاؤ کیونکہ میں اس سے محبت فرماتا ہوں۔(کنزالعمال، ج-۱ ص-۴۸)

☆ کتنا خوش نصیب بندہ ہے وہ جس کو اللہ تعالیٰ اپنا محبوب بنا لے، یقیناً ایسا شخص قابلِ رشک، خوش قسمت انسان ہے۔ایسے ہی لوگ قیامت کی ہولناکیوں سے محفوظ رہیں گے۔قیامت کا وہ دن جس دن تمام نفوس سراسیمگی اور خوف وہراس کے عالم میں ہوں گے مگر ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ ان بندوں کو اپنے عرش کے سایہ کی پناہ دے کر تمام مشکلوں سے بچالے گا جو دنیا میں اللہ رب العزت کی وحدانیت پر مشتمل کلمہ کا ورد کیا ہوگا۔

چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح

۱۳. حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ سو مرتبہ ''لاالٰہ الا اللّٰہ'' کہتا ہے اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی قبر سے اس طرح اٹھائے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح جگمگا رہا ہوگا۔اور اس دن کسی کا عمل اس سے زیادہ بہتر والا نہیں ہوگا مگر یہ کہ دوسرا بھی اسی طرح یا اس سے زیادہ کہے۔

(کنزالعمال، ج-۱ ص-۴۴)

جنت واجب

۱۴. حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ہم سفر میں تھے۔میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سواری پر آپ کے پیچھے تھا آپ نے بلند آواز سے فرمایا ''اے سہیل بن بیضاء! آپ کی اس آواز پر لوگ اکٹھے ہوگئے۔تو پھر آپ نے فرمایا جو ''لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه'' کی گواہی دے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام فرمادے گا اور جنت اس کے لئے واجب فرمادے گا۔

(درمنثور، ج-۶ ص-۴۶)

جہنم سے آزادی

۱۵. حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے صبح کے وقت ایک ہزار بار ''سبحان اللہ وبحمدہٖ'' پڑھ لیا تو اس نے اپنی جان کا سودا اللہ تعالیٰ سے کیا اور اس کا آخری لمحہ ایسا ہوگا کہ وہ جہنم سے آزاد ہوگا۔ (درمنثور، ج-۵ ص-۲۹۶)

سب سے بھاری پلڑا تیرا

۱۶. حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب حضرت نوح علیہ السلام کے وصال کا وقت آیا تو آپ نے اپنے فرزند سے فرمایا کہ میں تمہیں مختصر سی نصیحت کرتا ہوں۔دو چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور دو چیزوں سے منع کرتا ہوں، میں تمہیں شرک اور تکبر سے روکتا ہوں اور ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه'' پڑھنے کا حکم دیتا ہوں، کیونکہ زمین وآسمان اور ان میں موجود سب اشیاء ایک پلڑے میں اور

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

یہ کلمہ دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تب بھی یہ کلمہ بھاری رہے گا اور اگر آسمان وزمین ایک دائرے میں رکھ دیے جائیں اور یہ کلمہ ان کے اوپر رکھ دیا جائے تو وہ انہیں دوٹکڑے کردے گا اور تمہیں سبحن اللہ وبحمدہ پڑھنے کا حکم دیتا ہوں کیونکہ یہ کلمہ ہر چیز کی نماز ہے اور اسی کی وجہ سے ہر چیز کو رزق دیا جاتا ہے۔ (مسند احمد بن حنبل ج۲ ص۴۵۰، مستدرک ج۱ ص۱۱۳)

۱۷۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''قسم ہے اس ذات کی جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے اگر زمین وآسمان اور جو کچھ ان کے اندر ہے، اور جو کچھ ان کے درمیان اور جو کچھ ان کے نیچے ہے میزان کے ایک پلڑے میں رکھ دیئے جائیں اور ''لَا اِلٰـــهَ اِلَّا اللّٰه'' کی گواہی دوسرے پلڑے میں رکھ دی جائے تو پھر بھی یہ وزن میں بڑھ جائے گا۔

(درمنثور، ج-۳ ص-۱۳۲)

☆کلمہ شریف تمام اشیاء پر اس لئے غالب ہے کہ یہ کلمہ خداوند قدوس کی وحدانیت پر مشتمل ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ہے اور چونکہ خداوند سبوح قدوس ہر چیز پر غالب ہے بایں وجہ اس کا مبارک نام بھی پوری کائنات پر غالب ہے۔

سیدھے خدا تک

۱۸۔ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''سبحان اللہ'' کہنے سے میزانِ عمل کا آدھا پلڑا اور الحمد للہ کہنے سے پورا ترازو بھر جاتا ہے اور ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه'' کہنے والے کو خدا تک پہنچنے سے کوئی چیز مانع نہیں وہ سیدھا خدا تک پہنچتا ہے۔

(ترمذی ج-۲ ص۱۹۱)

وہ کھلا آسمان کا دروازہ

۱۹۔ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو بندہ ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه'' کہتا ہے تو اس کے لئے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں یہاں تک کہ یہ کلمہ عرشِ الٰہی تک پہنچتا ہے بشرطیکہ وہ کبیرہ گناہوں سے بچتا ہو''۔ (ترمذی ج-۲ ص۱۹۹)

☆بڑے خوش بخت ہیں وہ بندے جو اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں اور اس کو جب پکارتے ہیں تو ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه'' کے ذریعہ پکارتے ہیں کیونکہ جو بندے کلمۂ طیبہ کے توسّل سے خدا کو پکارتے ہیں ان بندوں کی دعائیں رد نہیں ہوتیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت سے نوازتا ہے۔

جہنم کی آگ نہیں کھا سکتی

۲۰۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو لاالٰہ الااللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دے گا اسے جہنم کی آگ نہیں کھا سکتی۔ (درمنثور، ج-۶ ص-۴۶)

☆یعنی جب بندۂ مومن خدا کی وحدانیت اور مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رسالت کا بذریعہ کلمۂ توحید و رسالت اعتراف کرتا ہے تو اس کے برے اعمال، اعمالِ صالحہ میں تبدیل کردیئے جاتے ہیں اور اسے عذابِ نار سے پروانۂ نجات عطا کیا جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''کہ جو شخص دن رات کے کسی بھی حصّہ میں کلمۂ طیبہ پڑھتا ہے اس کے اعمال نامے سے برائیاں ختم کردی جاتی ہیں اور ان کی جگہ نیکیاں کردی جاتی ہیں۔ (ترغیب وترھیب)

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ستر ہزار باغات

۲۱۔مروی ہے کہ بندۂ مومن جب جنت میں داخل ہوگا تو ستّر ہزار ایسے باغات دیکھے گا کہ ہر باغ میں ستّر ہزار پیڑ ہونگے، ہر پیڑ پر ستّر ہزار پتے ہوں گے،اور ہر پتے پر لکھا ہوگا"لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ"امت گنہگار ہے اور پروردگار بخشنے والا ہے"ہر پتہ کی چوڑائی مشرق سے لے کر مغرب تک کی ہوگی۔(روح البیان،ج-۱ ص-۸۴)

☆معلوم ہوا کہ " لاالہ الا اللہ محمد رّسول اللہ"کے ذکر میں جنت کی ضمانت، عقبٰی کی بھلائی، آخرت کی نعمتوں کی حصولیابی اور عذاب دوزخ سے آزادی کا راز مضمر ہے۔

گناہوں کے ننانوے دفتر

۲۲. حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک ایسے امتی کو نکالے گا جس کی برائیوں کے ننانوے دفاتر ہوں گے، ہر دفتر کی لمبائی تا حدنگاہ ہوگی۔اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم کو ان برائیوں میں سے کسی سے انکار ہے؟ بندہ عرض کرے گا نہیں مولیٰ! مجھے ان برائیوں میں کسی سے انکار نہیں (یعنی جیسا میں نے گناہ کیا فرشتوں نے بلا کسی کمی بیشی کے لکھ دیا) اللہ تعالیٰ فرمائے گا تیرے پاس کوئی عذر ہے؟ عرض کرے گا مولیٰ! میرے پاس کوئی عذر نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیوں نہیں تیری ایک نیکی ہمارے پاس ہے۔آج تمہارے اوپر ظلم نہیں ہوگا۔پھر کاغذ کا ایک پرچہ نکالا جائے گا جس پر"اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمداً عبدہٗ رسولہٗ" لکھا ہوگا۔حکم ہوگا جا ! اس کا وزن کروالے، بندہ عرض کرے گا مولیٰ ! یہ چھوٹا سا پرچہ گناہوں کے ان ننانوے دفتروں کے مقابلہ میں کیا

حیثیت رکھتا ہے؟ ارشاد ہوگا آج تم پر ظلم نہیں ہوگا۔رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس بندے کے گناہ کے تمام دفاتر ایک پلڑے میں رکھ دئے جائیں گے اور کاغذ کا وہ پرچہ دوسرے پلڑے میں رکھا جائے گا تو کاغذ کا ٹکڑا والا پلڑا گناہوں کے دفتروں والے پلڑا پر بھاری ہو جائے گا۔وہ شخص عرض کرے گا مولیٰ! اس پرزے کی کیا حیثیت ہے؟ ارشاد ہوگا کہ اس کاغذ پر کلمۂ توحید و رسالت لکھا ہوا ہے اور کلمۂ طیبہ سے بھاری کوئی چیز نہیں ہے۔(کنزالعمال،ج-۱ ص-۳۷)

☆پس نجات کے طلبگاروں کو چاہئے کہ مسلسل اعمال صالحہ کرتے رہیں اور کسی بھی عمل کو حقیر نہ جانیں نیز اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کامیابی کی امید وابستہ رکھیں اور بکثرت "لا الہ الا اللہ محمد رسو ل اللہ" کا ذکر کریں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا"افضل الذکر لا الہ الا اللہ "افضل ترین ذکر"لا الہ الا اللہ"کا ذکر ہے۔" و افضل الدعاء الحمد للہ" اور افضل ترین دعاء الحمد للہ ہے۔

(مشکوٰۃ شریف ص-۲۰۱،ترمذی ج-۲ص-۱۷۶)

خوب صورت ستون

۲۳. حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ کا فرمان "ھَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ" (ترجمہ: بھلائی کا بدلہ بھلائی ہے) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایک بے انتہا خوبصورت سرخ ستون بنایا ہے جس کی چوٹی عرش معلیٰ کے پایۂ سے متصل ہے۔اور اس کی جڑ ساتویں زمین کے نیچے مچھلی کی پشت پر پہنچتی ہے۔جب بندہ" لا الہ الا اللہ" کہتا ہے تو مچھلیاں حرکت کرنے لگتی ہیں، ستون بھی ہلنے لگتا ہے۔اللہ تعالیٰ عرش

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

سے فرماتا ہے ٹھہر جاؤ! تو وہ عرض کرتا ہے تیری عزت وجلال کی قسم! اے اللہ جب تک تو اس کلمہ کے ورد کرنے والے کی مغفرت نہ فرمادے ہم متحرک رہیں گے۔ پس اللہ تعالیٰ اس شخص کی مغفرت فرمادیتا ہے۔

(درمنثور، ج-۶ ص-۲۰۸)

شفاعت کا حقدار

۲۴۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ سے دریافت کیا لوگوں میں آپ کی شفاعت کا سب سے زیادہ مستحق کون ہوگا؟ آپ نے جوابًا فرمایا جس نے سچے دل سے لا الہ الا اللہ کہہ لیا۔(تنبیہ الغافلین ص ۲۳۴)

سبز پرندہ

۲۵۔ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”جس نے اپنی زندگی میں لا الہ الا اللہ کہا مرتے وقت اس کے منہ سے ایک سبز رنگ کا پرندہ نکلے گا، جس کے سفید بازوؤں پر موتی اور یاقوت جڑے ہوں گے۔ وہ پرندہ آسمان کی طرف پرواز کرے گا، عرش کے نیچے اس کی ایسی کھنکھناہٹ سنائی دے گی جیسا کہ شہد کی مکھی بھنبھناہٹ۔ اس سے کہا جائے گا خاموش ہوجا! تو وہ کہے گا نہیں! جب تک میرے رفیق کی مغفرت نہ ہوجائے۔ چنانچہ کلمہ پڑھنے والے کی مغفرت ہوجائے گی۔ پھر اس پرندے کے منہ میں ستر ہزار زبانیں پیدا ہوجاتی ہیں، جن سے وہ اپنے ساتھی کے لئے قیامت تک دعائے مغفرت کرتا رہے گا۔ قیامت کے دن وہ پرندہ آئے گا اور اپنے ساتھی کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کرادے گا۔(تنبیہ الغافلین ص ۲۳۵)

ساٹھ سال کا گناہ ایک لمحہ میں ختم

۲۶۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دحیہ کلبی عرب کے ایک کافر بادشاہ تھے، اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کے مسلمان ہونے کو محبوب رکھتے تھے۔ اس لئے کہ ان کی کفالت و ماتحتی میں ان کے اہلِ خاندان سے ایسے سات سو افراد تھے جو ان کے مسلمان ہونے کی وجہ سے مسلمان ہوجاتے۔ جب دحیہ کلبی نے مسلمان ہونے کا ارادہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف بعد نمازِ فجر وحی نازل فرمائی کہ اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! بے شک میں نے دحیہ کے دل میں ایمان کا نور پیدا فرمادیا ہے۔ لہٰذا وہ بھی (قبولِ اسلام کی غرض سے) حاضر ہورہا ہے۔ پس جب دحیہ مسجد میں داخل ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی پشت مبارک سے اپنی نورانی چادر زمین پر بچھا دیا اور دحیہ کلبی کو اس پر بیٹھنے کا اشارہ فرمایا۔ دحیہ نے جب حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس حسن وسلوک کو دیکھا تو وہ رو پڑے اور آپ کی مقدس چادر کو اٹھا کر چوم لیا اور اس کو اپنے سر اور اپنی آنکھوں پر رکھا اور پکار اٹھا ”**لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ**“ پھر رونے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے دحیہ کلبی! یہ رونا کس وجہ سے ہے؟ دحیہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! بے شک میں نے بڑے بڑے گناہوں کا ارتکاب کیا ہے۔ آپ اپنے رب سے استفسار کریں کہ ان کا کفارہ کیا ہے؟ اگر رب تعالیٰ مجھے حکم دے کہ میں اپنی جان قتل کردوں تو اسے میں قتل کرڈالوں گا۔ اور اگر مجھے مالی صدقہ کا حکم دے تو میں صدقہ نکال دوں۔ پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ گناہ کیا ہے؟ دحیہ نے جواب دیا کہ میں عرب کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ تھا، میں نے اسے ننگ و عار جانا کہ میری ایسی بیٹیاں ہوں جن کے شوہر

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہوں۔پس میں نے اپنے ہاتھوں سے ستر بیٹیوں کو قتل کر ڈالا ہے۔ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم متحیر ہوئے۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! آپ دحیہ سے فرمادیں کہ میرے رب نے فرمایا ہے کہ میری عزت وجلال کی قسم! بے شک جب تو نے ”لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ“ کہا تو میں نے تیرے ساٹھ سالوں کے گناہ معاف فرمادیا۔ پھر کیسے تیری لڑکیوں کے قتل کے گناہ کو معاف نہ کروں گا۔

(روح البیان، ج-۱ ص-۱۸۴، خزینۃ الاسرار الکبریٰ)

☆یعنی اسلام لانے سے پہلے انسان جو بھی کیا ہوتا ہے چاہے وہ گناہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو اسلام لانے کے بعد سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اسلام ان گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ان کی وجہ سے بندہ ملامت نہیں بلکہ اسلام کی وجہ سے رحمت کا مستحق ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ دوبارہ ان کا ارتکاب نہ کرے۔ ”اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ“ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

بندے جو گنہگار ہیں وہ کس کے ہیں
کچھ دیر اسے ہوتی ہے رحمت کرتے

حضرت فقیہ ابو اللیث نصر بن محمد بن ابراہیم السمر قندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تنبیہ الغافلین ص ۲۳۴ میں فرماتے ہیں کہ ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ کثرت سے لا الہ الا اللہ پڑھتا رہے اور ساتھ ہی اللہ رب العزت سے رات و دن یہ دعا کرتا رہے کہ ایمان کی دولت سے محروم نہ ہو، یہ اس کا زبانی وظیفہ ہو اور عملی طور پر گناہوں اور معصیات سے بچتا رہے۔ کیونکہ بہت لوگ ایسے ہیں جو زبان سے تو یہ کہتے ہیں مگر زندگی کے آخری حصے میں وہ اپنے اعمال رذیلہ کی بنا پر ایمان سے محروم ہو جاتے ہیں اور حالت کفر میں دنیا سے رخصت ہوتے ہیں اللہ کی پناہ! اس سے بڑھ

کر اور کیا مصیبت ہو سکتی ہے کہ آدمی پوری عمر مسلمان کہلاتا رہا مگر قیامت کے دن وہ کافروں کے ساتھ اٹھایا جائیگا۔ یہ تو بہت افسوس کی بات ہے کہ ایک آدمی اگر آتشکدے سے نکل کر جہنم میں چلا جائے تو کوئی تعجب نہیں، تعجب اور حیرت کی بات یہ ہے کہ ایک مسلمان کہلانے والا شخص مسجد سے نکلے اور جہنم میں چلا جائے۔ اس طرح ہمارے بہت سے ذاتی افعال ایسے ہوتے ہیں جو ایک سچے مسلمان کو زیب نہیں دیتے۔ ہمیں ایسے افعال واعمال سے اجتناب کرنا چاہئے ، تاکہ قیامت کے روز اللہ کے سامنے شرمندگی نہ اٹھانی پڑے۔

اے مسلمان بھائیو! لا الہ الا اللہ کی کثرت کیجئے تاکہ بوقت مرگ بھی زبان پر یہ کلمہ جاری رہے اور خاتمہ ایمان پر ہو۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ”جس نے موت کے وقت لا الہ الا اللہ پڑھ لیا وہ جنت میں جائے گا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس کا دنیا سے جاتے وقت آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو وہ جنت میں جائے گا۔

(تنبیہ الغافلین ص ۲۳۶)

اے اللہ! اپنے کرم اور اپنے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کے صدقے میری، میرے والدین، اساتذہ ، بھائی بہن اور دوست واحباب کی مغفرت فرما۔ اور تا حیات اپنی اور اپنے حبیب ﷺ کی اطاعت وفرماں برداری کی توفیق بخش۔ آمین!

گدائے مصطفیٰ ابو العطر محمد عبد السلام امجدی برکاتی عفی عنہ

استاذ جامعہ غوثیہ غریب نواز کھجرانہ اندور۔ (ایم۔پی)

۲۵ رشوال المکرم ۱۴۳۱ھ مطابق ۵ راکتوبر ۲۰۱۰ء بروز منگل

http://t.me/Tehqiqat

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar